اَلَا اِنَّ اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

بفضلِ رحمانی و امدادِ یزدانی کتاب مستطاب موسومہ بہ

مَوَاهِبِ رَحْمَانِيَّه

فی فوائد و فیوضات حضرات ثلاثہ دامانیہ

کی جلد اوّل

التَّجَلِّيَاتُ الْقُدُّوْسِيَّه

مؤلفہ

عارفِ صمدانی غوثِ زمانی حضرت الحاج خواجہ محمد اسمٰعیل صاحب سراجی مجددی

سجادہ نشین دربارِ عالیہ خانقاہ احمدیہ سعیدیہ موسیٰ زئی شریف

ناشر و طابع

مکتبہ سراجیہ مجددیہ خانقاہ احمدیہ سعیدیہ موسیٰ زئی شریف

ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خان صوبہ سرحد (پاکستان)

الفقیر حبیب الرحمن گبول طاہری بخشی غفاری نقشبندی

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

بہ فضلِ رحمانی و امدادِ یزدانی کتاب مستطاب موسومہ بہ

مواہبِ رحمانیہ

فی فوائد و فیوضات حضرات ثلاثہ و امامیہ

کی جلدِ اوّل

التجلیات الدوستیہ

مؤلفہ

عارفِ صمدانی غوثِ زمانی حضرت الحاج خواجہ محمد اسمٰعیل صاحب سراجی مجددی

سجادہ نشین دربارِ عالیہ خانقاہ احمدیہ سعیدیہ موسیٰ زئی شریف

ناشر و طابع

مکتبہ سراجیہ مجددیہ خانقاہ احمدیہ سعیدیہ موسیٰ زئی شریف

ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خان صوبہ سرحد (پاکستان)

نام کتاب ——— مواہب رحمانیہ فی فوائد و فیوضات
حضرات ثلاثہ دامانیہ۔
مؤلف ——— تصنیف منیف حضرت خواجہ علامہ الحاج
مولانا محمد اسمٰعیل صاحب ذبیح سراجی
مجددی مدظلہ۔
صفحات، سائز ——— ۲۳×۳۶/۱۶
۳۱۲ صفحات
کتابت ——— میاں عبداللہ سعید نوشہرہ ورکاں (گوجرانوالہ)
طبع اوّل ——— ۱۴۰۶ھ بمطابق ۱۹۸۵ء
مطبع ——— کاروان پریس، دربار مارکیٹ، لاہور
قیمت ——— Price Rs.50/-

ملنے کا پتہ

مکتبہ سراجیہ مجددیہ خانقاہ احمدیہ سعیدیہ، موسیٰ زئی شریف
ضلع ڈیرہ اسماعیل خان (صوبہ سرحد)
پاکستان

ملفوظ سیزدہم (۱۳)

مقامات احمدیہ سعیدیہؒ کا مسودہ مولانا معزالدین صاحبؒ نے پیش فرمایا۔ اور اس میں لفظ عدوان یا بدان کے الفاظ کو دیکھ کر ارشاد فرمایا "کسی شخص پر لفظ بد یا اس جیسا کوئی اور لفظ استعمال نہیں کرنا چاہیئے کہ ایسا کرنا انسانیت کے احترام کے منافی ہے"۔

ملّا یٰسین صاحب نے حزب البحر شریف کے کسی لفظ کے متعلق دریافت فرمایا۔ تو اس کو ارشاد فرمایا "مجھے اپنے حضرت کلاں قبلہ قدس سرہٗ نے کچھ ہدایات اس بارہ میں فرمائی تو تھی، مگر میں اس کا عامل نہیں ہوں۔ میرے حضرت قبلہ قدس سرہٗ نے اس کی زکوٰۃ ادا فرمائی تھی۔ اور وہ اس کے عامل تھے۔ فقیر بھی اس کو پڑھتا ہے۔ مگر مزید کچھ نہیں جانتا۔ طریقت میں ہماری اتباع کرو۔ اور دوسرے وظائف کتابوں یا عاملوں سے حاصل کرو۔ اور مجھے تو اس کی ضرورت نہیں"۔

ملفوظ چہاردہم (۱۴)

مفتاح القلوب کے حوالے سے فرماتے ہیں کہ ایک حالت رحمانی ہے۔ اور ایک حالت شیطانی ہے تو آپ نے ارشاد فرمایا "رحمانی حالت سے صفات حمیدہ مثلاً فقر، النس، بردباری اور تواضع وغیرہ پیدا ہوتے ہیں۔ اور شیطانی حالت سے ناپسندیدہ صفات مثلاً فخر، عُجب، غُرور، حسد اور ریا وغیرہ پیدا ہوتے ہیں"۔ پھر اسی کتاب کے حوالے سے حضرت جُنید بغدادی قدس سرہٗ کے اس قول کو بیان فرمایا کہ اگر تمام حضرات انبیاء علیہم الصلوٰت والتسلیمات کے مقامات اور کمالات بھی

تجھ کو عطا ہو جائیں، تو راضی نہ ہونا" پھر ارشاد فرمایا: "بندہ کو ادب درکار ہے۔ لہٰذا عاجزی اور نیستی کو شیوہ بنانے اور کسی منصب کی آرزو نہ کرنے اور مدام اپنے آپ کو معدوم محض دیکھنے۔ اور ہر ذرۂ ممکنات میں اس کارسازِ حقیقی کی جلوہ نمائی سمجھنے، سالک کے لیے ادب ہے۔ حق تعالیٰ نے حضرات انبیاء کرام کو بغیر طلب مراتب عالیہ اور کمالات جلیلہ پر فائز فرمایا۔ پھر یہ شعر پڑھا ؎

کراماتِ تو کبر و خود نمائی است
تُو فرعونی و ایں خوئے خدائی است

نیز مذکورہ کتاب مفتاح القلوب سے اس مقولہ الفقر اذا تم فھو اللہ۔ کا مطلب ارشاد فرمایا: "فقر کا انجام قربِ حق سبحانہٗ وتعالیٰ ہے۔ حضرات نقشبندیہ مجددیہ کے ہاں یہ طے شدہ بات ہے کہ سالک فنائے فعلی و فنائے صفاتی اور فنائے ذاتی کے بعد ساری کی ساری ممکنات کو معدوم محض دیکھتا ہے۔ اسی حالت کی بابت یہ مقولہ آپ نے بیان فرمایا ہے۔ اور مولانا جامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فنائیت کی تشریح میں ایک رُباعی ارشاد فرمائی ہے ؎

رُباعی

آں راکہ فنا شود حاصل فقر ایں است
نے کشف و نہ یقین و نہ معرفت دیں است
افتاد ز میاں پس ہمیں خدا ماند خدا
الفقر اذا تم فھو اللہ ایں است
